درس٦

عبادت کے لئے طہارت: وضو

عبادت کے لئے طہارت ضروری ہے یعنی وضو، غسل یا تیمم

عبادت–نماز کی شرطیں:

(۱) طہارت (وضو، غسل یا تیمم)

(۲) نمازی کا لباس

(۳) نماز گذار کی جگہ

(۴) قبلہ

(۵) وقت کا معلوم کرنا

وضو کچھ چیزوں کو دھونے اور مسح کرنے کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔

وضو میں واجب ہے کہ چہرہ اور دونوں ہاتھ دھوئے جائیں اور سر کے اگلے حصے اور دونوں پاؤں کے سامنے والے حصے کا مسح کیا جائے۔

چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر اس جگہ سے لے کر جہاں سر کے بال اگتے ہیں ٹھوڑی کے آخری کنارے تک دھونا ضروری ہے اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آجائے اسے دھونا ضروری ہے۔

چہرہ دھونے کے بعد پہلے دایاں ہاتھ اور پھر بایاں ہاتھ کہنی سے انگلیوں کے سروں تک دھونا چاہئے۔

وضو کے مستحبات:

(۱) تین مرتبہ کلی کرنا

(۲) تین مرتبہ ناک میں پانی دالنا

(۳) چہرے اور ہاتھوں کو دوسری مرتبہ دھونا

ارتماسی وضو:

ارتماسی وضو یہ ہے کہ انسان چہرے اور ہاتھوں کو وضو کی نیت سے پانی میں ڈبودے۔

ارتماسی وضو میں بھی چہرہ اور ہاتھ اوپر سے نیچے کی طرف دھونے چاہئیں۔

وضو کے پانی کی شرطیں:

(۱) وضو کا پانی پاک ہو۔

(۲) وضو کا پانی مباح ہو۔

(۳) پانی مطلق ہو (مضاف نہ ہو)۔

جس برتن میں وضو کا پانی ہو اسکی شرطیں:

(۱) مباح ہو۔

(۲) سونے یا چاندی کا نہ ہو۔

وضو کی شرطیں:

(۱) ترتیب: پہلے صورت کا دھونا، پھر دایاں ہاتھ، پھر بایاں ہاتھ، پھر سر کا مسح، پھر داہنے پیر کا مسح اور پھر بائیں پیر کا مسح کرنا۔

(۲) موالات: پی در پی انجام دینا۔

(۳) خود انجام دینا ہے۔

وضو کو قربۃ الی اللہ کی نیت سے انجام دینا چاہئے۔

نکتہ: اگر شک ہو کہ وضو کیا تھا یا نہیں تو وضو کرنا ضروری ہے، لیکن اگر وضو کرنے کے بعد شک کرے کہ وضو باقی ہے یا نہیں تو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر نماز کے دوران شک ہو جائے کہ وضو سے ہے یا نہیں تو نماز باطل ہے اور وضو کر کے دوبارہ نماز ادا کرے۔

اگر کوئی شخص وضو کرنے کے بعد وضو کے اعضاء پر کوئی ایسی چیز دیکھے جو پانی کے بدن تک پہنچنے میں مانع ہو اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ وضو کے وقت یہ چیز موجود تھی یا بعد میں پیدا ہوئی تو اس کا وضو صحیح ہے۔

وضو کو باطل کرنے والی چیزیں:

(۱)پیشاب اور پاخانہ۔

(۲)معدے اور آنتوں کی ہوا جو مقعد سے خارج ہوتی ہے۔

(۳) نیند جس کی وجہ سے نہ آنکھیں دیکھ سکیں اور نہ کان سن سکیں۔

(۴)ایسی حالت جن میں عقل زائل ہو جاتی ہو مثلاً دیوانگی، مستی یا بے ہوشی۔

(۵) جنابت بلکہ احتیاط مستحب کی بناپر ہر وہ کام جس کے لئے غسل کرنا ضروری ہے۔

(۶)عورتوں کا استحاضہ۔